50398-مختلط جگہ پر کام کرنے سے روزہ خراب ہونے کا خدشہ

سوال

میں جس کمپنی میں کام کرتا ہوں وہاں میرے علاوہ کوئی اور مرد نہیں، تو کیا میرا عورتوں کے ساتھ مختلط رہنا میرے روزے پر اثر انداز تو نہیں ہوگا؟

پسندیدہ جواب

ملازمت اور کام کاج میں مرد و عورت کے اختلاط کے بہت ہی برے اثرات ہیں، اور واضحہ خرابیاں پیدا ہوتی ہیں، مرد اور عورت دونوں ہی اس سے متاثر ہوتے ہیں، بعض خرابیاں درج ذیل ہیں:

1- حرام نظر کا حصول:

حالانکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے تو مومن مرد اور عورت کو آنکھیں نیچی رکھنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے:

{مومن مردوں کو آپ کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہوں نیچی رکھا کریں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اس میں ان کے لیے زیادہ پاکیزگی ہے جو کچھ بھی تم کرتے ہو یقینا اللہ تعالی اس سے خبردار ہے، اور مومن عورتوں کو بھی کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں، اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کریں، اور اپنی زیبائش کی چیزیں ظاہر مت کریں، مگر جو ظاہری اشیاء ہیں}. النور (31-30).

اور صحیح مسلم میں جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں:

میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک نظر پڑنے کے متعلق دریافت کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نظر پھیر لینے کا حکم دیا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2159).

2- بعض اوقات حرام لمس کا حصول بھی ہوتا ہے:

اس میں ہاتھ سے مصافحہ کرنا بھی شامل ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"آپ میں سے کسی ایک کے سر میں لوہے کی سوئی سے مارا جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ اس عورت کو چھوئے جو اس کے لیے حلال نہیں"

اسے طبرانی نے معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (5045) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

3- اختلاط سے مرد و عورت کے مابین خلوت ہوتی ہے، اور یہ حرام ہے؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"کوئی بھی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت مت کرے، ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (2165) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں :

"جو شخص بھی اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے تو وہ کسی ایسی عورت کے ساتھ خلوت مت کرے جس کے ساتھ اس کا محرم نہ ہو، کیونکہ ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے"

اسے امام احمد اور حاکم نے روایت کیا ہے، اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے "غاية المرام (180) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

4- اختلاط کی خرابیوں میں یہ بھی شامل ہے کہ مرد کا دل عورت کے ساتھ معلق ہوجاتا ہے، اور اس کے فتنہ میں پڑجاتا ہے، یا پھر اس کے برعکس عورت کے دل میں وہ مرد بس جاتا ہے، اور یہ اختلاط کی جرات اور زیادہ دیر ایک دوسرے کے ساتھ رہنے کی بنا پر ہے.

5- اس کے نتیجہ میں خاندان تباہ اور گھرانے خراب ہوجاتے ہیں :

تو کتنے ہی ایسے مرد ہیں جنہوں نے اپنے گھر کا خیال رکھنا چھوڑ دیا، اور اپنے خاندان کو ضائع کر بیٹھا، کیونکہ اس کا دل اپنی کلاس فیلو کے ساتھ لٹکا رہا ہے، یا پھر ڈیوٹی کی جگہ پر ملازمت کرنے والی عورت میں.

اور کتنی ہی عورتیں ایسی ہیں جنہوں نے اسی سبب سے اپنا خاوند کر بیٹھیں اور اپنے گھر کا خیال کرنا چھوڑ دیا، بلکہ بہت سے ایسے واقعات ہیں کہ خاوند یا بیوی کے حرام تعلقات قائم کرنے کی بنا پر طلاق ہوجاتی ہے، اور ملازمت میں اختلاط اس کا قائد اور رائد ہے؟!

اس لیے اور دوسرے اسباب کی بنا پر شریعت اسلامیہ نے اختلاط کو حرام کیا ہے جو ان خرابیوں کا باعث بنتا ہے، اختلاط کی حرمت کے تفصیل دلائل سوال نمبر (1200) کے جواب میں بیان ہوچکے ہیں، برائے مہربانی آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں.

اس بنا پر ہم اپنے سوال کرنے والے عزیز بھائی کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس اختلاط والی ملازمت کو ترک کر کے کوئی اور کام تلاش کر لیں، جس میں آپ ان ممنوعہ کام سے محفوظ رہ سکیں، اور آپ کو یہ یقین ہونا چاہیے کہ جو شخص بھی اللہ تعالی کے لیے کوئی چیز چھوڑتا ہے تو اللہ تعالی اسے اس کے بدلے میں بہتر چیز عطا فرماتا ہے، اور یہ بھی یقین ہونا چاہیے کہ جو شخص بھی اللہ تعالی کا تقوی اور پرہیزگار اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالی اس کے لیے ہر تنگی اور مشکل سے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور ہر غم و پریشانی سے نکال دیتا ہے.

فرمان باری تعالی ہے :

.{اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اور پرہیزگاری اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے روزی بھی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا}. الطلاق (2-3).

اور اگر آپ اس کام میں باقی رہنے کی آزمائش میں بتلا ہوجائیں تو پھر آپ اللہ کا تقوی اختیار کرتے ہوئے عورتوں سے اپنی نظریں نیچی رکھا کریں، اور ان سے مصافحہ کرنے سے اجتناب کریں، اور ان کے ساتھ خلوت مت کریں، اور یہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالی آپ کو دیکھ رہا ہے، اور اللہ سبحانہ وتعالی پوشید اور خفیہ کو بھی جانتا ہے.

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{وہ آنکھوں کی خیانت کو اور سینہ کی پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے}. غافر (19).

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ہدایت و تقوی، اور عفت و عصمت اور غنا نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.